البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز 30 جون 2020 کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر و جامع عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 20-2019 میں جی ڈی پی میں %0.4- نمو ریکارڈ کی گئی جو کہ مالی سال 19-2018 میں %1.9 تھی۔اس کمی کی بنیادی وجہ عالمی وبائی صورت حال ہے، جس نے معیشت کو شدید متاثر کیا ہے۔اس سست روی سے ٹیکس اور غیر ٹیکس محصولات پر بھی منفی اثرات پڑے؛ جبکہ حکومتی اخراجات بھی مغلوب رہے۔ساتھ ہی خام تیل کی قیمتوں میں کمی سے کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے اور افراط زر کے دباؤ میں کمی ہوئی ہے۔حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت پہنچانے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور صنعتی و معاشی ترقی کو بحال کرنے کے لیے نمایاں پالیسی اقدامات کر رہی ہے۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مالی سال 2019 میں 12.5 ارب ڈالر کے مقابلے میں بمطابق مئی 2020، 3.3 ارب ڈالر تک کم ہوگیا۔مالی سال 2020 میں ملکی برآمدات 25.99 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 46.63 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔مالی سال 2019 میں 20.104 ارب ڈالر کے مقابل بمطابق مئی 2020، ترسیلاتِ زر 20.654 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں مئی 2020 کے دوران 10.36 ارب ڈالر تک اضافہ دیکھا گیا۔تمام بینکوں کے کل ذخائر بشمول زرمبادلہ، مئی 2020 میں 16.94 ارب ڈالر تک جا پہنچے۔

مالی سال 2019 میں %6.8 فیصد کے مقابلے رواں مالی سال 2020 میں اوسط مہنگائی %10.7 تک جا پہنچی۔مہنگائی کے اس دباؤ کی وجہ حکومت کا اسٹیٹ بینک سے لیا جانے والا قرضہ، بجلی کے نرخوں میں ایڈجسٹمنٹ، گیس اور پیٹرول، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی ہے۔افراط زر کی نئے معیار 2016-2015 کے مطابق، جون 2020 میں سال بہ سال سی پی آئی %8.6 تک بڑھ گئی جو گذشتہ سال کے اسی حصے میں %8.0 سال بہ سال ریکارڈ کی گئی تھی۔اسٹیٹ بینک نے جون 2020 میں جاری کی جانے والی نئی مالیاتی پالیسی اسٹیٹمنٹ میں پالیسی ریٹ کو گھٹا کر %7 تک کر دیا ہے۔2020 کے آغاز سے پالیسی ریٹ میں مجموعی کمی 625 بی پی ایس پر موجود ہے۔

alBaraka

بینک کے مالیاتی اعداد و شمار ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

مالیاتی اعداد و شمار	30 جون 2020 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2019 (آڈٹ شدہ)	اضافہ
ڈپازٹس	142.9 ارب روپے	129.7 ارب روپے	10.2%
فنانسنگ (خالص)	84 ارب روپے	75.4 ارب روپے	11.4%
سرمایہ کاری	37.6 ارب روپے	24.2 ارب روپے	55.4%
کل اثاثے	174.8 ارب روپے	162.0 ارب روپے	7.9%
ایکویٹی	12.6 ارب روپے	12.7 ارب روپے	0.8%

نفع اور نقصان اکاؤنٹ	**جنوری-جون 2020**	**جنوری-جون 2019**	**تبدیلی**
	ملین	روپے	
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹ پر منافع	7,727	5,476	41%
ڈپازٹس اور دیگر اخراجات پر منافع	(4,722)	(3,007)	57%
کمایا جانے والا کل اسپریڈ	**3,005**	**2,460**	**22%**
فیس اور کمیشن آمدن	338	386	(12%)
زرمبادلہ آمدن	476	235	103%
سیکیورٹی پر منافع (کل)	142	11	1,191%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	32	20	60%
کل دیگر آمدن	**988**	**652**	**52%**
انتظامی اور دیگر اخراجات	(2,727)	(2,252)	7%
آپریٹنگ منافع	**1,266**	**560**	**126%**
نان پرفارمنگ فنانسنگ، سرمایہ کاری اور دیگر اثاثوں پر حاصل ہونے والی پروویژنز	(484)	(446)	9%
قبل از ٹیکس منافع	**782**	**114**	**586%**
ٹیکسیشن	(338)	(58)	483%
بعد از ٹیکس منافع	**444**	**56**	**693%**

مالیاتی کارکردگی مالیاتی کارکردگی

گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں، بینک نے 126% اضافے کے ساتھ 1,266 ملین روپے کے آپریٹنگ منافع کا اعلان کیا ہے۔ 444 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع بھی گزشتہ سال سے 693% اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ آپریٹنگ منافع میں اضافے کی وجہ اثاثوں سے آمدنی میں 31% اضافہ ہے، جو جون، 2019 میں 103 بلین روپے کے مقابلے میں، جون، 2020 میں بڑھ کر 135 بلین روپے ہوگیا۔

اختتام سال 2019 میں 130 بلین روپے کے مقابلے میں، 30 جون، 2020 کو بینک کے ڈپازٹس 143 بلین روپے پر بند ہوئے۔

نفع نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدنی میں گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں 22% فیصد اضافہ ہوا اور گزشتہ سال اسی عرصے میں 2,460 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 3,005 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر آمدنی، گزشتہ سال اسی عرصے میں 652 ملین روپے ریکارڈ کی گئی، جو اضافے کے ساتھ 988 ملین روپے ہوگئی۔ اس کی وجہ غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین سے آمدنی اور سیکیوریٹیز کی فروخت سے ہونے والا فائدہ ہے۔ بینک کی توجہ ٹریڈ اور ایڈوائزری سروسز سے اپنی نان فنڈڈ آمدنی بڑھانے پر ہے۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 2,552 ملین روپے سے بڑھ کر 2,727 ملین روپے ہوگئے۔ اس اضافے کی وجہ، اسٹاف کے سالانہ اضافہ جات، برانچ کے کرائے کے کنٹریکٹ میں اضافہ، بجلی اور دیگر آپریشنل اخراجات کا بڑھنا ہے۔ بینک نظم وضبط کے ساتھ اخراجات کی انتظامی حکمت عملی اور مضبوط کاروباری روابط اور ہم آہنگی میں بہتری کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔

اس عرصے کے دوران بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو کے لیے 484 ملین روپے فراہم کیے، جس میں غیر فعال مالیاتی پورٹ فولیو کے لیے 379 ملین روپے اور سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو میں خسارے کی مد میں 104 ملین روپے کی فراہمی شامل ہے۔ بینک مخصوص پرانے اکاؤنٹس کو دوبارہ فعال بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے، اور ان میں بہتری سال 2020 کے بقیہ نصف حصے کے دوران ہونے کا امکان ہے۔

COVID-19 کی وبا

کورونا وائرس (Covid-19) پاکستان میں گزشتہ چند ماہ کے اندر بڑی تیزی سے پھیلا ہے، جس بنا پر 22 جولائی، 2020 کے مطابق 267,472 یقینی کیسز اور 5,677 اموات واقع ہوئی ہیں۔ اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے کئی اقدامات کیے ہیں، تاکہ اس وبا کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ مالیاتی سال 2020 میں، قلیل مدتی معاشی امکانات خاص طور پر خراب ہوئے ہیں، اور نمو کا تخمینہ 0.4- فیصد ہے۔ مالیاتی سال 2021 میں معاشی بہتری کے ساتھ، بتدریج بحالی کے امکانات موجود ہیں۔

بینک، Covid-19 کے حوالے سے حالات کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے، اور کئی اقدامات کو قابل عمل بنا رہا ہے، تاکہ اس مشکل وقت میں بینکنگ کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان اقدامات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

alBaraka

- متبادل تقسیم کاری چینلز (ADC) کی خدمات کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ کرنسی نوٹوں کے استعمال اور صارفین کے برانچ آنے کو محدود کیا جا سکے۔ سال 2020 کی دوسری سہ ماہی میں، ڈیجیٹل بینکنگ (انٹرنیٹ اور موبائل بینکنگ) کے ذریعے مالیاتی ٹرانزیکشنز 1.98 بلین روپے (11.3 ملین امریکی ڈالر) تک پہنچ گئیں، جس میں سال 2020 کی دوسری سہ ماہی کے مقابلے میں 52 فیصد کی بھاری نمو ریکارڈ کی گئی

- SBP کے حکم نامے کے مطابق موجودہ مالیاتی سہولیات کی تنظیم نو اور التوا۔ صارفین کی درخواست پر اصل رقم کی باز ادائیگی کا ایک سال تک التوا۔ تاہم، اس عرصے میں واجب الادا منافع کی وصولی جاری رہے گی
- نئی مالیاتی (ری فائنانس) اسکیم کی شمولیت، تاکہ ہماری پروڈکٹس سے متعلق کاروبار سے وابستہ ملازمین کو 3 ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی کی سہولت دی جا سکے، جو کہ دسمبر، 2020 تک واجب الادا ہو گی
- اس جان لیوا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اپنے ملازمین اور صارفین کو تمام ضروری احتیاطی قدم اُٹھانے کا کہنا
- آن لائن ٹریننگ کی روایت کو فروغ دینا، تاکہ اسٹاف مختلف جغرافیائی مقامات پر برانچوں سے آپریٹ کرے اور ساتھ ساتھ بینکنگ کے ضابطوں میں حالیہ تبدیلیوں سے آگاہ بھی رہے

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

بینک نے 30 جون 2020 کی مدت کے دوران درج ذیل CSR ایوارڈ جیتے:

- ''نویں سالانہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2020'' میں ''کولیبریشن اور پارٹنرشپ''۔

اس مدت کے دوران بینک نے شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر لاہور کی جانب سے منعقد کی گئی بچوں کی تقریب میں بھی حصہ لیا۔ بینک کی نمائندگی کرنے والے ارکان نے تحائف تقسیم کیے اور کینسر سے شفا پانے والے مریضوں کے ساتھ مختلف تفریحی سرگرمیوں میں شرکت کی۔

مستقبل کا منظر نامہ

COVID-19 کی وبا نے مالیاتی سال 2020 میں پاکستان کی معاشی نمو پر منفی اثر ڈالا ہے۔ پاکستان کی مقامی پیداوار اور برآمدات میں، بین الاقوامی طلب اور کموڈیٹی کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے گراوٹ آئی ہے۔ مقامی طلب میں کمی کی وجہ، لاک ڈاؤن سے صنعتی سرگرمیوں میں خلل ہے۔ اس وجہ سے سال 2020 کے بقیہ حصے میں جی ڈی پی میں متوقع اضافہ نہیں ہو پائے گا۔ صارفین، اسٹاف اور اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے بینک اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ہم کریڈٹ کے نظم و نسق پر سمجھوتہ کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب لیکویڈیٹی برقرار رکھنے کے خواہاں ہیں۔ بینک کی جانب سے حالیہ دنوں میں ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، نئے مارکیٹ سیگمنٹس کے ہدف، صارفین کی تعداد میں اضافہ، کارکردگی اور پیداوار میں بہتری کو بھی ممکن بنایا جائے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

بینک کے 31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، بینک کی مستقل رہنمائی اور مدد کرنے پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا تہہ دل سے شکرگزار ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کی بھی سرپرستی اور اعتماد پر اور ساتھ ہی اپنے اسٹاف ممبرز کے عزم اور لگن پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

26 اگست 2020

کراچی